پریس ریلیز

LGH/PGMI/AMC
Zahid 0304-4040225

سورۃ الرحمٰن سے مریضوں کی شفاء یابی کی اہمیت پر لاہور جنرل ہسپتال میں سیمینار کا انعقاد

قرآن کریم انسانیت کی ہدایت اور فلاح کا ذریعہ ہونے کے ساتھ ساتھ بیماریوں کی شفاء کا بھی منبع ہے

کینسر،ہارٹ اور دماغ کی پیچیدہ بیماریوں کے حوالے سے سورۃ الرحمٰن بہترین تھراپی ثابت ہوئی،اس کا کوئی نعم البدل نہیں

سائنس اور ریسرچ کی تصدیق ،سورۃ الرحمٰن سے ذہنی سکون اور مریضوں کو حیرت انگیز طور پر شفاء نصیب ہوتی ہے

وقت آ گیا ہے ہم سوسائٹی کو قرآن پاک کے اصولوں کے مطابق ریفارم کریں : پروفیسر الفرید ظفر

سیمینار سے ڈاکٹر محمد جاوید،ڈاکٹر محمد طارق ، ہارٹ سرجن ماہ رخ خان اور ارم حمید سمیت دیگر کا خطاب

لاہور 9فروری:.....قرآن کریم پوری انسانیت کی ہدایت اور فلاح کا ذریعہ ہونے کے ساتھ ساتھ بیماریوں کی شفاء کا بھی منبع ہے خصوصاً سورۃ رحمٰن کی تاثیر بہت سے پیچیدہ اور موذی امراض کی صحتیابی میں ثابت ہو چکی ہے۔دنیا کے سائنسدان اور ڈاکٹر زقرآن پاک کی آیات پر جتنی زیادہ ریسرچ کر رہے ہیں اتنی ہی حقانیت ثابت ہوتی جا رہی ہے اور آج کے سائنسی دور میں لوگ روحانیت کی طرف واپس آ رہے ہیں۔

ان خیالات کا اظہار سورۃ الرحمٰن سننے اور پڑھنے سے مریضوں کی شفاء یابی کی اہمیت پر لاہور جنرل ہسپتال میں منعقدہ خصوصی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر اور دیگر مقررین نے کیا ۔اس سیمینار کا عنوان ''سورۃ الرحمٰن سے علاج ۔۔متھ یا حقیقت'' تھا جس سے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اسلام آباد کی ہارٹ سرجن ماہ رخ خان،سروسز ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے کنسلٹنٹ ڈاکٹر محمد جاوید،لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز کے شعبہ مالی کیولر بائیولوجی کے سائنسدان ڈاکٹر محمد طارق اور ڈائریکٹر ایس اینڈ آئی ارم حمید سمیت مختلف مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سورۃ الرحمٰن کے انسانی دماغ کے خلیات اور بیکٹیریا پر خصوصی اثرات سامنے آئے ہیں اور بالخصوص کینسر، ہارٹ اور دماغ کی پیچیدہ بیماریوں کے حوالے سے سورۃ الرحمٰن بہترین تھراپی ثابت ہوئی ہے جس کا کوئی اور نعم البدل نہیں۔

اپنے خطاب میں پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ قرآن پاک آفاقی علم کا منبع ہے اور اس الہامی کتاب کا ایک ایک حرف صداقت پر مبنی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن پاک ہی سب سے بڑا علم ہے جس کا کوئی اور علم مقابلہ نہیں کر سکتا۔پروفیسر الفرید ظفر نے بتایا کہ حال ہی میں کینیڈا کے متعدد گائناکالوجسٹ اور مختلف ممالک میں میڈیکل سائنس سے وابستہ ماہرین قرآن پاک کے مطالعہ اور تحقیق سے مشرف بہ اسلام ہوئے۔انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ ہم سوسائٹی کو قرآن پاک کے اصولوں کے مطابق ریفارم کریں۔پرنسپل پی جی ایم آئی نے کہا کہ سورۃ الرحمٰن کی افادیت اور مریضوں کے علاج معالجے کے حوالے سے اس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔سائنس اور ریسرچ بھی اس امر کی تصدیق کر چکی ہے کہ سورۃ الرحمٰن سے نہ صرف ذہنی سکون ملتا ہے بلکہ مریضوں کو حیرت انگیز طور پر شفاء نصیب ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم صدقے اور دعاؤں کے ذریعے اپنی آفتوں کو ٹال سکتے ہیں اور مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم کمیونٹی بھی سورۃ الرحمٰن سننے اور اس کے اثرات کی قائل ہو چکی ہے۔سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ جسمانی بیماری بہت چھوٹی چیز ہے اصل بیماری سوچ کی ہے کیونکہ منفی سوچ یا غلط خیالات کے ردعمل سے جنم لینے والی بیماریاں جسم کو دیمک کی طرح چاٹ لیتی ہیں اور بلاشبہ قرآن پاک اور سورۃ الرحمٰن انسان کی اندر سے تطہیر اور علاج کا باعث بنتی ہے۔اس سیمینار میں ڈاکٹرز،نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کے علاوہ مریضوں اور اُن کے لواحقین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور اس طرح کے مذہبی موضوعات پر سیمینار کے انعقاد کو سراہا۔

☆☆☆☆

سورۃ الرحمٰن سننے اور پڑھنے سے مریضوں کی شفاء یابی پر جنرل ہسپتال میں منعقدہ سیمینار کے شرکاء کا
پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر الفرید ظفر کے ہمراہ گروپ فوٹو